يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ

اے انسان! بیشک تُو چلا جا رہا ہے اپنے رب کی طرف کشاں کشاں بالآخر اس کے حضور پیش ہونا ہے تجھے۔

# اَلانشِقَّاق

## بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیم

---

1. جب آسمان پھٹ جائے،
2. اور سن لے حکم اپنے رب کا، اور اسی لائق ہے۔
3. اور جب زمین پھیلائی جائے،
4. اور نکال ڈالے جو کچھ اس میں ہے، اور خالی ہو جائے،
5. اور سن لے حکم اپنے رب کا، اور اسی لائق ہے۔
6. اے آدمی! تجھ کو پچنا (چلنا) ہے اپنے رب تک پہنچنے میں پچ پچ کر، پھر اس سے ملنا۔
7. سو جسکو ملا لکھا اسکا داہنے ہاتھ میں،
8. تو اس سے حساب لینا ہے آسان حساب۔
9. اور پھر کر (لوٹ) آئے اپنے لوگوں پاس خوش وقت۔
10. اور جس کو ملا اس کا لکھا پیٹھ کے پیچھے سے،
11. سو وہ پکارے گا موت موت،
12. اور پہنچے گا آگ میں۔
13. وہ رہا تھا اپنے گھر خوش وقت،
14. اس نے خیال کیا کہ پھر (پلٹ) نہ جائے گا۔

---

.15 کیوں نہیں! اس کا رب اس کو دیکھتا تھا۔

.16 سو قسم کھاتا ہوں شام کی سُرخی کی،

.17 اور رات کی، اور جو اس میں سمٹتا ہے،

.18 اور چاند کی جب پورا ابھرے۔

.19 تم کو چڑھنا ہے درجے پر درجہ (رتبہ اعلیٰ)۔

.20 پھر کیا ہوا ہے انکو یقین (ایمان) نہیں لاتے۔

.21 اور جب پڑھیئے ان پاس قرآن، سجدہ نہیں کرتے۔ (سجدہ)

.22 اُوپر سے یہ منکر جھٹلاتے ہیں۔

.23 اور اللہ خوب جانتا ہے جو اندر (دلوں میں) بھر رکھتے ہیں۔

.24 سو خوشی سُنا ان کو دکھ والی مار (عذاب) کی۔

.25 مگر جو یقین (ایمان) لائے اور کیں بھلائیں، ان کو نیگ (جزا، اجر) ہے بے انتہا۔

***********

© Copy Rights:
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com